

شاعر کا تعارف:

مشہور نعت گو شاعر - نعت نگاری میں منفرد اور نمایاں اسلوب
نبی پاک ﷺ سے بے پناہ عقیدت - صرف اور صرف نعت کے شاعر

1. خوش خصال و خوش خیال و خوش خبر خیر البشر خوش نژاد و خوش نہاد و خوش نظر
خیر البشر

(نبی مکرم صاحب اخلاق عمدہ خیالات والے اچھی خبر دینے والے اور انسانوں کی بھلائی
چاہنے والے ہیں۔

آپ عالی نسب ہنس مکھ نیک سیرت والے بہترین انسان ہیں۔)

رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ نہ کسی کی بزم خیال میں نہ دکان آئینہ
ساز میں

ہوئی تکمیل جن کی ذات پر ہر خیر و برکت کی انہیں خیر البشر، خیر الوری کہیے، بجا
کہیے

2. دل نواز و دل پذیر و دل نشین و دل کشا چارہ ساز و چارہ کار و چارہ گر خیر
البشر

(نبی پاک دل کو تسلی دینے والے "دل میں اثر کرنے والے" اور دل کو خوش کرنے والے ہیں۔

آپ مشکل کام کو آسان کرنے والے "کام بنانے والے بہترین انسان ہیں۔)

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی
تو ہو

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

3. سر بہ سر مہر و محبت' سر بہ سر صدق و صفا سر بہ سر لطف و عنایت' سر بہ سر خیرالبشر

(آپ کی ذات مبارک سراسر محبت ' الفت اور ہمدردی ہے۔
آپ عنایت اور مہربانی کی صفات کے حامل بہترین انسان ہیں)

لطف خدائے پاک کی تصویر کھینچ گئی وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
پہرنے لگے جب آنکھوں میں احسان مصطفیٰ مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

4. صاحب خلق عظیم و صاحب لطف عمیم صاحب حق' صاحب شق القمر خیرالبشر

(آپ جلیل القدر' ملنسار' خوش مزاج اور مخلوق پر نہایت مہربان ہیں۔
آپ نے سچائی کو ثابت کرنے کے لیے محض انگلی سے چاند کو دو ٹکڑے کر دیا۔)

پھیلا ہوا ہے اسود و احمر کے واسطے صحن عرب سے تا بہ عجم خوان مصطفیٰ
سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایا

5. کارزارِ دہر میں وجہِ ظفر' وجہ سکوں عرصہ حشر میں وجہ در گذر' خیرالبشر

(دنیاوی معاملات میں آپ کی ذات کامیابی کا ذریعہ ہے۔
آپ کی ذات امن کا باعث ہے قیامت کے روز محشر کے میدان میں مغفرت آپ ہی کے سبب ہو گی۔)

گرتے ہوو کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
عقبی کی منزلوں میں بھی ہوگا وہ دستگیر

اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہی تو ہو
آسان جس کے فیض سے کار جہاں ہوا

6. رونما کب ہوگا راہ زیست پہ منزل کا چاند ختم کب ہو گا اندھیروں کا سفر "خیرالبشر

(بظاہر پوچھا جارہا ہے کہ منزل کا چاند کب طلوع ہوگا اور اندھیروں کا سفر کب ختم ہوگا
مگر درحقیقت نبی پاک سے نظرکرم کی التجا کی جارہی ہے۔)

فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہبان بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
جو پہنچا شرمہ ثاقب فرشتے سب پکار اٹھے محمد ﷺ کے غلاموں کے غلاموں کا غلام آیا

7. کب ملے گا ملت بیضا کو پھر اوج کمال کب شب حالات کی ہوگی سحر "خیرالبشر

(اے نبی مکرم امت مسلمہ کو پھر کب ترقی اور عروج حاصل ہوگا
اور کب اس تاریک رات کی صبح ہوگی۔)

اے خاصہ خاصانِ رسل وقت دعا ہے امت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے
اسکی امت میں ہوں میں، میرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شہ کے غالب گنبد ہے در کھلا

8. در پہ پہنچے کس طرح وہ بے نوا" بے بال و پر ایک نظر تائید کے حال زار پر "خیرالبشر

(بے سروسامان اور بے مددگار تائب آپ کے در پر پہنچنے کی سکت نہیں رکھتا
لہذا آپ سے نظر کرم کی التجا کی جا رہی ہے۔)

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کیا ہے نعت میں دیوان تائب میری بخشش کا ساماں ہو گیا ہے

(نثری حوالہ جات)

اللہ اور رسول کی زندگی میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔ (القرآن)

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ (القرآن)

اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی (القرآن)

اگر تمہیں خدا کی محبت کا دعویٰ ہے تو آؤ میری پیروی کرو " اللہ تم سے محبت کرے گا (القرآن)

تم لوگ پتنگوں کی طرح آگ کی طرف لپکتے ہو مگر میں تمہیں پکڑ پکڑ کر اس سے (حدیث) ہٹاتا ہوں۔

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر (شیخ عبدالحق محدث دہلوی)